

50658 - مسبق شخص کو دو رکعت دو تشهد کے ساتھ ادا کرنے میں اشکال

سوال

اللہ تعالیٰ نے مجھے اس ماہ مبارک میں ہدایت سے نوازا ہے، میں نے بہت سے بری عادتیں ترک کر دی ہیں، اور دین حنیف پر عمل پیرا ہوں، لیکن بعض دینی معاملات میں مجھے مشکلات پیش آتی ہیں:

میرا سوال نماز کے متعلق ہے: میرے علم کے مطابق مقتدی امام کے سلام پھیرنے کے بعد رہ جانے والی رکعات اٹھ کر ادا کرے گا، لیکن میں نے ملاحظہ کیا ہے کہ بعض نماز رہ جانے والی وہی رکعات مختلف صورتوں میں ادا کرتے ہیں، گویا کہ دو رکعت دو تشهد کے ساتھ، لیکن میں اپنے علم کے مطابق ایک ہی تشهد کے ساتھ ادا کرتا ہوں، برائے مہربانی وضاحت فرمائیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

ہم اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں جس نے آپ کو راہ ہدایت نصیب فرمائی، جس میں آپ کی دنیا و آخرت کی بھلائی اور خیر ہے، ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب سے نوازے اور ثابت قدمی عطا فرمائے۔

ہدایت کی نعمت بہت عظیم نعمت ہے، اس کا شکر کرنا ضروری ہے، اور جتنا بھی اس پر شکر کیا جائے وہ کم ہے، اس کے شکر میں یہ بات شامل ہے کہ آپ جس توفیق و ہدایت اور خیر و بھلائی پر ہیں اسی پر قائم رہیں، اور ہر قسم کی برائی اور شر سے دور رہتے ہوئے اس سے اجتناب کریں۔

آپ کو علم ہونا چاہیے کہ علم ایک نور ہے، ہماری اس ویب سائٹ پر آپ علم کے متعلق سوال و جواب دیکھ سکتے ہیں، تا کہ آپ کو علم کے متعلق راہنمائی حاصل ہو اور کچھ کتابوں کا پتہ چل سکے جس سے آپ استفادہ کریں۔

دوم:

آپ نے بعض بھائیوں کو رہ جانے والی باقی ماندہ دو رکعت دو تشهد کے ساتھ ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے بعض صورتوں میں ایسا ہو سکتا ہے، اس کی تفصیل یہ ہے:

مسبق (جس امام کے ساتھ کچھ نماز رہ جائے) شخص امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی باقی ماندہ نماز ادا

کرنے کے لیے اٹھا تو اس نے جو نماز امام کے ساتھ ادا کی تھی وہ نماز کا ابتدائی حصہ تھا، تو وہ اس پر باقی نماز مکمل کرے گا۔

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب تم نماز کے لیے آؤ تو وقار اور سکون سے آؤ، جو ملے وہ ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے بعد میں مکمل کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (635) صحیح مسلم حدیث نمبر (603)۔

مثلاً: کسی شخص کی امام کے ساتھ پہلی رکعت رہ گئی اور وہ دوسری رکعت میں آکر ملا تو امام کے لیے یہ دوسری اور اس مسبوق شخص کے لیے پہلی رکعت شمار ہو گی، اس لیے جب امام نماز مکمل کر چکے تو یہ مسبوق شخص اٹھ کر باقی رکعات سورۃ الفاتحہ پڑھ کر ادا کرے، اور تشهد میں بیٹھ کر سلام پھیر لے۔

اور جو شخص امام کے ساتھ مغرب کی تیسری رکعت میں ملے تو مقتدی کی یہ رکعت پہلی ہو گی، اور جب امام سلام پھیرے تو اٹھ کر باقی دو رکعتیں ادا کرے، وہ سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی اور سورۃ ملا کر رکعت ادا کرے تو یہ اس کی دوسری رکعت ہوئی، اس کے بعد وہ پہلی تشهد کے لیے بیٹھے گا، پھر اٹھ کر تیسری رکعت میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھے اور پھر اس میں آخری تشهد بیٹھ کر سلام پھیر دے... اور اسی طرح۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (49037) کے جواب کا مطالعہ ضروری کریں۔

واللہ اعلم .